اُردو یونیورسٹی ہاسٹلس میں اصلاحات پر عمل آوری کا آغاز

گرمائی تعطیلات میں کمروں کا مکمل انخلاءاور نئے تعلیمی سال میں ازسر نو الاٹمنٹ

حیدرآباد، 12 مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے ہاسٹل میں مقیم طلبہ اور طالبات کی سہولت کے لیے اصلاحات پر عمل آوری کا آغاز کیا ہے۔طلبہ کو گرمائی تعطیلات پر روانگی سے قبل ہاسٹل کے کمرے کا مکمل تخلیہ کرنا ہوگا تاکہ نئے تعلیمی سال میں ان کمروں کا از سر نو الاٹمنٹ کیا جائے۔ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر کے بموجب اس سلسلے میں ڈینس اور صدور شعبہ جات کے اجلاس منعقدہ 24 فروری میں ضابطہ ہاسٹل 2016-17 کے مسودہ قواعد کو متفقہ طور پر منظوری دی گئی۔انہی قواعد کی رو سے یونیورسٹی انتظامیہ نے طلبہ سے خواہش کی ہے کہ وہ اپنے کمروں کا مکمل تخلیہ کردیں اور نئے تعلیمی سال میں رہائش کے لیے دفتر پرو وسٹ میں تازہ درخواست داخل کی جائے۔وائس چانسلر کے بموجب اردو یونیورسٹی کے طلبہ داخلے کے موقع پر اسٹامپ پیپر کی شکل میں جس حلفنامے پر دستخط کرتے ہیں اس کے فقروں 2 ، 3، 4اور 25 میں ان تمام باتوں کی صراحت موجود ہے۔ فقرہ 2 کے مطابق ہاسٹل میں قیام ہر سال صرف ایک تعلیمی سیشن کے لیے یعنی جولائی تا مئی ہوتا ہے۔فقرہ 3 میں وضاحت موجود ہے کہ اگلے سال ہاسٹل میں رہائش کے لیے تازہ درخواست کا ادخال ضروری ہے۔حلفنامے کے فقرے 4 میں کہا گیا ہے کہ ضرورت پڑنے پر یونیورسٹی ہاسٹل کی فیس میں اضافہ کرسکتی ہے۔فقرہ 25 کے بموجب گرمائی تعطیلات کے دوران ہاسٹل کا کمرہ سامان سمیت خالی کرنا ہوگا۔وائس چانسلر نے مزید بتایا کہ نئے ضوابط متعارف کرنے کا فیصلہ متفقہ طور پر اور طلبہ برادری کے عظیم تر مفاد کو ملحوظ رکھ کر کیا گیا۔ماضی میں ہاسٹل کے الاٹمنٹ میں مناسب طریقہ کار اختیار نہیں کیا گیا تھا۔لیکن اب طلبہ کے تعلیمی مظاہرہ اور دیگر حقیقی عوامل کی بنیاد پر کمروں کا الاٹمنٹ عمل میں آئے گا۔وائس چانسلر نے یونیورسٹی کے ریسرچ اسکالرس سے اپیل کی کہ وہ ہاسٹل میں کی جانے والی ان اصلاحات کا ساتھ دیں تاکہ نئے طلبہ کو رہائش کا مناسب موقع مل سکے۔گرمائی تعطیلات میں کمروں کے تخلیے سے ضابطے کی تکمیل کے ساتھ ساتھ ان مقامات رہائش کی مناسب دیکھ بھال بھی ممکن ہوسکے گی۔